مقالات

دعوت حق کے مراحل

(۲)

دوسرا مرحلہ ـــــ برأت و ہجرت

۲۔ دعوت حق کا دوسرا مرحلہ برأت و ہجرت کا مرحلہ ہے۔ اس کا وقت اس وقت آتا ہے جب داعیانِ حق اپنے ماحول کو دودھ کی طرح بلو کر اس کا مکھن نکال چکتے ہیں اور وقت کی سوسائٹی اخلاقی صفات کے اعتبار سے صرف چھاچھ کے مانند رہ جاتی ہے۔ جن لوگوں کے اندر ذرا بھی صلاحیت ہوتی ہے وہ دعوت کے ہمنوا بن چکتے ہیں اور جن کے دل بالکل مردہ ہو چکے ہوتے ہیں وہ دعوت کی مخالفت میں غصہ و نفرت کی آخری حد کو پہنچ جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ دعوت کو دبانے یا اس کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کی تمام توقعات سے مایوس ہو کر وہ اس بات پر کمر باندھ لیتے ہیں کہ داعی اور دعوت کو جڑ پیڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیں جب یہ وقت آجاتا ہے اور داعیان حق محسوس کرتے ہیں کہ اس ماحول کے اندر نہ صرف دعوت و تبلیغ کا کام بلکہ سرے سے سانس لینا ہی ان کے لیے ناممکن ہو گیا ہے تب وہ مجبور ہوتے ہیں کہ اپنے ماحول سے علیحدگی کا اعلان کریں اور اس کو چھوڑ کر کسی ایسی جگہ منتقل ہو جائیں جہاں ان کو اپنے مسلک کے مطابق زندگی بسر کر سکنے کی توقع یا کم از کم ایمان پر قائم رہ کر جینا ممکن ہو۔ جہاں تک حضرات انبیائے کرام علیہم السلام کا تعلق ہے اس ہجرت کے وقت اور جگہ، دونوں چیزوں کا تعین، اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔ وہ براہِ راست رویا یا وحی کے ذریعہ سے ان کو عین وقت پر ہدایت فرماتا ہے کہ اب تبلیغ و دعوت کا حق ادا ہو چکا اور تم کو فلاں وقت یہاں سے نکل کر فلاں مقام پر چلے جانا چاہیے۔ انبیائے کرام کی بعثت کا اصلی مقصد تبلیغ رسالت اور اتمام حجت ہے اس وجہ سے جب تک قوم کے اندر ان کا قیام ممکن ہوتا ہے اس وقت تک اللہ تعالیٰ ان کو قوم کے اندر روکتا ہے تاکہ تبلیغ کا حق پوری طرح ادا ہو جائے اور اتمام حجت میں کسی پہلو سے کوئی کسر نہ رہ جائے